احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۱۹ | منگل ۱۹ ذی الحجہ ۱۴۱۴ھ ‘ ۳۱ ہجرت ۱۳۷۳ ہش ‘ ۳۱ مئی ۱۹۹۴ء

داعیان الی اللہ اپنے لئے مددگار مانگیں

داعیان الی اللہ کو چاہئے کہ وہ بھی اپنے لئے مددگار مانگیں اپنے بھائیوں کو اپنا شریک بنائیں۔ ان روحانی نعمتوں میں ان کو اپنا ساتھی بنائیں جو وہ خدا تعالیٰ سے پاتے ہیں۔ اس میں کنجوسی نہ کریں۔ لیکن دعا یہ کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خود کفیل بنا دے اور وہ اس لائق ٹھہریں کہ ان کی باتیں ہر مخاطب غور اور تدبر سے سنے۔ ذکر الٰہی کا اس کے دل پر اثر پڑے۔ خدا کا خوف کرے اور بات کو سمجھنے لگے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت‘ کجی کو دور کرکے دل کی زمین کو ایسا صاف بنادے‘ جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ عرب کہتے ہیں موُرٌ مُعَبَّدٌ جیسے سرمہ کو باریک کرکے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنالیتے ہیں۔ اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر‘ پتھر‘ ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو۔ اس کا نام عبادت ہے‘ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے‘ تو اس میں شکل نظر آجاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے‘ تو اس میں انواع و اقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری‘ کنکر‘ پتھر نہ رہنے دے‘ تو اس میں خدا نظر آئے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص ۳۴۷)

بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

کسی مقصد کے حصول کے لئے یہ ایک نہایت اہم اور ضروری بات ہے کہ وہ معین اور واضح طور پر ہمارے سامنے ہو۔ اگر وہ معین اور واضح طور پر ہمارے سامنے نہیں تو اس کا حصول پہلے ہی دن سے ناممکن ہو جائے گا۔ قرآن کریم نے ہر مقصد بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے کیونکہ یہ کتاب مبین ہے اور قرآن کریم نازل کرنے والے نے ایسا سامان کیا ہے کہ ہر زمانہ میں قرآن کریم کی تعلیم کے وہ حصے جو کتاب مکنون ہوتے ہیں وہ ظاہر ہوتے رہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے نیک اور مقرب بندے پیدا ہوتے ہیں۔ وہ ضروریات وقت کو پورا کرنے والے نئے سے نئے علوم کو دنیا کے سامنے لاتے ہیں۔ (-)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دعویٰ پر ایمان لانے کے بعد اس اسوہ پر عمل کرنا ہمارے لئے بدرجہ اولیٰ ضروری ہے۔ یعنی ایک طرف ہم توحید خالص پر قائم ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا ہمارا کسی اور سے نہ کوئی رشتہ باقی رہے نہ کسی اور سے کوئی محبت باقی رہے۔ نہ کسی اور سے کوئی تعلق باقی رہے۔ صرف اللہ تعالیٰ پر ہمارا توکل ہو دنیا کے جتنے رشتے ہیں۔ دنیا کے جتنے تعلقات ہیں وہ خدا میں ہو کر اس کی رضا کے لئے اور اس کی ہدایت کے مطابق ہوں۔ یہ دنیا اگرچہ تعلقات پر قائم ہے لیکن جب خدا تعالیٰ کہے کہ ان رشتوں کو سمجھو تو اس وقت ہم ان رشتوں کو سمجھیں۔ جب خدا تعالیٰ کہے کہ ان تعلقات کو قائم کرو تو اس وقت ہم ان تعلقات کو قائم کرنے والے ہوں۔ ہم خدا تعالیٰ کے حکم اور ہدایت کے مطابق بنی نوع انسان کی اس رنگ میں خدمت کرنے والے ہوں کہ اس کے بندے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کو سمجھنے لگیں اور دوسری طرف اس کے بندوں کی دنیوی یا نفسانی تکالیف کو دور کریں۔ جہاں تک نفسانی تکالیف کا تعلق ہے انسان کی ہر تکلیف اس کے نفس سے شروع ہوتی ہے (-) ہر دکھ اپنے نفس کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور پھر خدا تعالیٰ کا فضل شامل حال ہو جائے تو اس وقت وہ مریض ٹھیک اور وہ دکھ دور ہو جاتا ہے۔

پس خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہوئے بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔

(از خطبہ ۲۹ ظہور ۱۳۴۸ ہش)

یہ سچی بات ہے کہ دعا میں بڑے بڑے مراحل اور مراتب ہیں جن کی ناواقفیت کی وجہ سے دعا کرنے والے اپنے ہاتھ سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ان کو ایک جلدی لگ جاتی ہے وہ صبر نہیں کر سکتے۔ حالانکہ خدا تعالیٰ کے کاموں میں ایک تدریج ہوتی ہے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اعلان نکاح و شادی

○ مکرم منیر شہزاد احمد صاحب (امریکہ) ابن مکرم بشیر الدین سامی صاحب (انگلینڈ) کا نکاح ہمراہ مکرمہ شازیہ منیر صاحبہ بنت مکرم خواجہ منیر احمد صاحب بعوض مبلغ ۵۱ ہزار روپیہ حق مہر محترم مولانا نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل نے مورخہ ۲۶۔ مئی بروز جمعرات مکرم خواجہ منیر احمد صاحب کے گھر واقع دار العلوم میں پڑھا اور دعا کرائی۔ جس کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے روز مورخہ ۲۷۔ مئی کو شام ۸ بجے مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب دار البرکات ربوہ کے گھر پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جہاں محترم مولانا نسیم سیفی صاحب نے ہی دعا کرائی۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت کے بھتیجے مکرم ظہیر احمد طاہر صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۸۔ اپریل ۱۹۹۴ء بروز دو شنبہ بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت "نجیب احمد طاہر" نام عطا فرمایا ہے۔ نو مولود مکرم نذیر احمد صاحب خادم بہاو لنگر کا پوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نو مولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۹۴-۴-۲۲ کو مکرم داؤد عزیز احمد صاحب (نیویارک امریکہ) ابن مکرم چوہدری غلام قادر صاحب دار البرکات ربوہ کو پہلے بیٹے سے نواز ہے۔ حضرت صاحب نے نو مولود کا نام "شبیر عزیز احمد" عطا فرمایا ہے۔ نو مولود وقف نو میں شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ نو مولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

پتہ درکار ہے

○ ہمارے دفتر میں کئی خط ایسے ملتے ہیں جن پر کوئی پتہ درج نہیں ہوتا بعض ایسے خط ملتے ہیں

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ-پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۳۱- ہجرت ۱۳۷۳ ھش ۳۱- مئی ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

○ دعا کے لئے یہ ضروری بات ہے کہ انسان اپنے ضعف اور کمزوری کا پورا خیال اور تصور کرے۔ جوں جوں وہ اپنی کمزوری پر غور کرے گا اسی قدر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی مدد کا محتاج پائے گا اور اس طرح پر دعا کے لئے اس کے اندر ایک جوش پیدا ہو گا جیسے انسان جب مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے اور دکھ یا تنگی محسوس کرتا ہے تو بڑے زور کے ساتھ پکارتا اور چلاّتا ہے۔ اور دوسرے سے مدد مانگتا ہے۔

○ متقی سچی خوشحالی ایک جھونپڑی میں پا سکتا ہے۔ جو دنیادار اور حرص و آز کے پرستار کو رفیع الشان قصر میں بھی نہیں مل سکتی۔ جس قدر دنیا زیادہ ملتی ہے' اسی قدر بلائیں زیادہ سامنے آجاتی ہیں۔ پس یاد رکھو کہ حقیقی راحت اور لذت دنیادار کے حصے میں نہیں آتی یہ مت سمجھو کہ مال کی کثرت عمدہ عمدہ لباس اور کھانے کسی خوشی کا باعث ہو سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اس کا مدار ہی تقویٰ پر ہے۔

○ دوسروں کے لئے دعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا (جو چیز لوگوں کو نفع دینے والی ہوتی ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔ الرعد-۱۸) اور دوسری قسم کی ہمدردیاں چونکہ محدود ہیں اس لئے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری قرار دی جا سکتی ہے وہ یہی دعا کی خیر جاری ہے۔

○ خدا کی راہ میں شجاع بنو' انسان کو چاہئے کبھی بھروسہ نہ کرے کہ ایک رات میں زندہ رہوں گا۔ بھروسہ کرنے والا ایک شیطان ہوتا ہے۔ انسان بہادر بنے۔ یہ بات زور بازو سے نہیں ملتی۔ دعا کرے اور دعا کروائے' صادقوں کی صحبت اختیار کرے۔ سارے کے سارے خدا کے ہو جاؤ دیکھو کوئی کسی کی دعوت کرے اور نجس ٹھیکرے میں روٹی لے جائے۔ اسے کون کھائے گا۔ وہ تو الٹا مارا جائے گا۔ باطن بھی سنوارو اور ظاہر بھی درست کرو۔

○ دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر امر میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو' دراصل ہم تو خدا کے ہیں اور خدا ہمارا ہے اور کسی سے ہم کو کیا غرض ہے۔ ایک نہیں کروڑ اولاد مر جائے پر خدا راضی رہے تو کوئی غم کی بات نہیں' اگر اولاد زندہ بھی رہے تو بغیر خدا کے فضل کے وہ بھی موجب ابتلاء ہو جاتی ہے۔ بعض آدمی اولاد کی وجہ سے جیل خانوں میں جاتے ہیں۔

ہر شخص کو سکھلائیں گے اخلاقِ جمیلہ
اصلاح بھی ہے قوم کی خدمت کا وسیلہ
ہمدردیٔ انسان ہو انسان کا خاصہ
بن جائیں سبھی لوگ محبت کا قبیلہ

ابو الاقبال

تاریخِ احمدیت کا دَورِ حاضر

اس دَور کی تاریخ کا چل نکلا ہے دھارا
ہے جادۂ منزل کی طرف اس کا اشارہ

یہ دَور جو بنیاد ہے آئندہ صدی کی
قدرت نے بہ اندازِ دگر اس کو سنوارا

تقدیرِ الٰہی رہی ہر حال میں غالب
ہر چند کہ فتنوں نے بھی سر اپنا ابھارا!

ہر بار نئے تازہ نشاں دیکھا کئے ہم
ہر بار قدم آگے سے آگے ہے ہمارا

گرداب میں موجوں سے رہے دست و گریباں
دل کو نہ مگر منّتِ ساحل تھی گوارا

طوفان پلٹ جاتے رہے اس کے کرم سے
جب بھی کبھی اس قادرِ مطلق کو پکارا

افلاک سے نازل ہوئی بارانِ الٰہی
دریائے کرم کی کوئی حد ہے نہ کنارا

ہو سب کو مبارک نئے سو سال کا آغاز
ملتا رہے اللہ کی رحمت کا سہارا

محمد اسماعیل نادر قریشی

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلان

امانت یکصد یتامیٰ

- جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہئیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۱۵

ہومیو پیتھی کی کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات

احمدیہ ٹیلی ویژن مورخہ ۱۶ مئی کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۱۶ مئی- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں ہومیو دواؤں کے خواص اور دیگر اہم مطالب بیان فرمائے- حضرت صاحب کی اس کلاس کا رواں ترجمہ انگریزی عربی اور روسی زبان میں ساتھ ساتھ کیا گیا-

حضرت صاحب نے پہلے سابقہ بیان کردہ دواؤں کے سبق کی دوہرائی فرمائی- آپ نے خواتین و حضرات پر مشتمل اس کلاس میں موجود شاگردوں سے بعض سوالات بھی دریافت فرمائے-

پلسٹیلا Pulsatilla کے بارے میں اگر مزاج میں گرمی اور درد ناکی ہو تو کیموملا Chamomilla نہیں بلکہ پلسٹیلا دینی ہے- جن ماؤں کا دودھ کم ہو انہیں بھی یہ دوا دیں- پیدائش کے بعد گندگی پوری خارج نہ ہو تو صفائی کے لئے جسے D.N.C کہتے ہیں یہ دوا دی جائے- لیکن اس کا استعمال پرسوتی بخار سے پہلے پہلے ہو- اگر پیدائش کے وقت بچہ کی پوزیشن صحیح نہ ہو تو پلسٹیلا ۲۰۰ چوٹی کی دوا ہے- پیدائش کے وقت کی دردیں کمزور ہوں تو انہیں طاقت دینے کے لئے پلسٹیلا دیں- عموماً ہومیو پیتھ نواں مہینہ شروع ہوتے ہی پلسٹیلا کا استعمال شروع کرا دیتے ہیں- دردیں شروع ہونے کے بعد آرام کے لئے بھی یہ دوا دی جاتی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا پلسٹیلا کانوں کے درد کی بالعموم چوٹی کی دوا ہے- لیکن اگر مزاج میں تلخی اور غصہ ہو تو کیموملا دی جائے اور اگر نزلاتی کیفیات ہو تو ایلیم سیپا Allium Cepa دیں- یہ آنکھوں کے لئے نرم ہوتی ہے- جبکہ یوفریزیا Euparasia میں آنکھیں بہت سرخ ہوتی ہیں- کھانسی عموماً رات کو زیادہ اور دن کو کم ہوتی ہے- اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ رات کو سونے کے بعد آنکھیں بند ہو جانے سے جو نزلہ آنکھوں کے ذریعے گر رہا ہے وہ گلے میں گرنا شروع ہو جاتا ہے- جس سے سونے کے قریباً ۲ گھنٹے کے بعد گلے میں خراش کے باعث شدید کھانسی آتی ہے-

امونیم کارب Ammonuium carb کے بارے میں فرمایا کہ اس کی بہت سی علامتیں سانپ کے کاٹے سے مشابہہ ہیں- خون کا بریک ڈاؤن اسی طرح ہوتا ہے ناخن اور جلد کے جوڑ سے Mucous Membrane کے جوڑ سے خون جاری ہوتا ہے امونیم کارب سے سیاہ رنگ کا خون جاری ہوتا ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا امونیم کارب سانپ کا انٹی ڈوٹ ہے سانپ کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا اس کا دو قسم کا حملہ ہوتا ہے ایک اعصاب پر اور دوسرا خون پر- جو حملہ اعصاب پر ہوتا ہے اس سے نروس بریک ڈاؤن ہوتا ہے- دل کی وہ تاریں جو دماغ سے پیغام لیتی ہیں ان پر اثر ڈالتی ہے- چوکنگ پیدا ہوتی ہے بعض دفعہ نبض بہت تیز اور بعض اوقات بہت گر جاتی ہے ایک سانپ ناجا ہے جو اعصاب پر حملہ کرتا ہے- دوسرا لیکیسز ہے جو خون پر حملہ کرتا ہے ناجا کے مریض کے دل کی دھڑکن بہت تیز ہوتی ہے یا بہت گر جاتی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا ربوہ میں ایک مریض ہسپتال میں لایا گیا جس کی نبض ۳۰ تک گر گئی تھی- اس کے رشتہ دار مجھے بلا کر لے گئے- اس کو ناجا دی تو نبض ۶۰ تک آ گئی- عموماً جن کی نبض تیز ہو وہ ۱۲۰- ۱۳۰ تک آ جاتی ہے- ایسے مریض کو نیند نہیں آتی کان میں ڈھول سے بجتے ہیں- نیند سے بے چینی سے آنکھ کھلتی ہے- جہاں دل کی دھڑکن کی آواز آئے اسے ایکونائیٹ اور بیلاڈونا دیں- ایلیومن- ایلیومینا یہ گلینڈز کے پھولنے کی اہم دوائیں ہیں- رحم Uterus میں ملٹی پل فیبرائیڈز Multiple Fabrolds ہوتے ہیں- ان پر یہ حیرت انگیز اثر کرتی ہے- ایک ماہ کے اندر اندر سکڑ کر غائب ہو جاتے ہیں-

ایک دفعہ ربوہ کی ایک خاتون کو گنگارام ہسپتال لاہور لے جایا گیا- اس کے رحم اتنی Fabroids تھیں کہ جال سا بن گیا تھا- ڈاکٹر نے کہا کہ مریضہ میں خون کی کمی ہے اس لئے فوری آپریشن نہیں کہا جا سکتا- اس نے خون پیدا کرنے کی دوائیں دیں اس دوران میں نے اسے یہ دوا شروع کرا دی- اور خاتون کو کہا کہ آپریشن کروانے سے پہلے چیک کروا لیں- جب وہ چیک کروانے گئیں تو ڈاکٹر نے دیکھ کر کہا کہ تم وہ مریضہ ہی نہیں ہو- ایک بھی گٹھلی نہیں سب غائب ہو گئیں-

حضرت صاحب نے فرمایا مکرم راویل صاحب ہمارے روسی احمدی شاعر ہیں- بڑے مخلص احمدی ہیں- ان کی بیگم کو رحم میں فوری آپریشن کے لئے کہا گیا- تاہم آپریشن دو تین ہفتے لیٹ ہو گیا- اس دوران میں نے دوائیں شروع کرا دیں- انہوں نے پھر بھی آپریشن پر اصرار کیا ڈاکٹر نے آپریشن کیا تو بتایا کہ گٹھلیاں اتنی چھوٹی ہو چکی تھیں کہ آپریشن کی ضرورت ہی نہ تھی-

یہ دوا گلینڈز پر اثر انداز ہوتی ہے- خصوصاً "Lymphate Glands" پر اس کے علاوہ رحم کے گلینڈز پر بھی موثر ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا گلینڈز کی دو دواؤں پر بھرپور عبور چاہئے- کینسر سے بھی اور سل (T.B) سے بھی گلینڈز پھولتے ہیں- حضرت صاحب نے فرمایا اتنا پڑھیں کہ دواؤں کی علامات کا فرق واضح ہو جائے- ان کو بار بار ذہن میں گھمائیں- چلتے پھرتے دوہرائی کرتے رہیں- آپ نے فرمایا ہومیو پیتھی میں نشانہ صحیح ہونا چاہئے- صحیح نشانہ لگے گا تو فائدہ ہو گا-

لپیس ایلبم Lapis Album اس کے بارے عموماً چھوٹی پوٹنسی میں استعمال کی ہدایت ہے- میرا ایک مریضہ کا تجربہ ہے کہ ۳۰ میں استعمال کی حیرت انگیز فائدہ ہوا- اس کی پوٹنسی اور چھوٹی کی تو مرض واپس آ گئی دوبارہ ۳۰ کی طاقت دی گئی تو مرض ٹھیک ہو گیا-

پوٹنسیوں کا مسئلہ حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو پیتھی کا آغاز جرمنی سے ہوا- انگریز بہت کم ہومیو پوٹنسی دیتے ہیں اس کی وجہ انگریز جرمن کی رقابت بھی ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو ادویہ میں طاقتوں کا بڑا فرق ہے ایک دوا ۲۰۰ میں دی- مریض عرصے تک کھاتا- لیکن نمایاں فرق نہ ہوا- پھر ۱۰۰۰ کی طاقت میں دی تو دو خوراکوں سے آرام آ گیا- لیکیسز hay fever Lachesi میں ایک ہزار طاقت میں دیں- تو نمایاں فرق دکھائے گی- حضرت صاحب نے فرمایا پوٹنسیوں کی بحث ایک الگ مضمون ہے- اس میں بہت سائنٹفک طور پر ریسرچ ہوئی ہے کہ کس قسم کے مریضوں اور بیماریوں میں کون کون سی پوٹنسیاں استعمال ہوتی ہیں-

حضرت صاحب نے فرمایا میرا تجربہ ہے کہ معدے کی تکالیف میں نسبتاً چھوٹی پوٹنسیاں زیادہ اثر کرتی ہیں اعصابی تکالیف ہوں تو ۲۰۰ یا زائد کی پوٹنسی دیں- گہری نفسیاتی بیماریوں میں بڑی بھاری پوٹنسی سے فائدہ ہوتا ہے- کینسر میں بھی اونچی طاقت دینی ضروری ہے- اس کی وجہ یہ ہے کہ کینسر بیماری کی اس کیفیت کا نام ہے جس کے بعد اور کوئی بیماری نہیں- جگر کے کینسر میں ۲۰۰ کی طاقت دیں- اگر جگر کے کینسر کا تعلق لبلبہ Panerfas سے ہو تو ۲۰۰ کی طاقت دیں-

ہومیو پیتھی میں ریسرچ کی کمی

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہومیو پیتھی کی پیدائش کو سو سال ہوئے ہیں- اس کے فوائد میں تیزی سے اضافہ ہونے سے ہومیو ڈاکٹروں نے پریکٹس پر زیادہ توجہ دی اور پیسے کمائے مگر ریسرچ کی طرف کسی نے توجہ نہیں دی- ڈاکٹر ہانمن کے وقت کے بعد بہت کم ریسرچ ہوئی-

پوٹنسیوں کے معاملے میں اتفاقی طور پر ایسا ہوا کہ اونچی دوا لکھوائی گئی مگر غلطی سے چھوٹی طاقت کھانے کو دی گئی- اس سے بڑا فائدہ ہوا بعض دفعہ اتفاقاً سلفر کو سورائینم Psorinum کے ساتھ ملا کر استعمال کیا گیا تو بڑا فائدہ ہوا حالانکہ یہ دونوں ادویہ ایک دوسرے کی ضد ہیں- سلفر جلدی گلینڈز کی بیماریوں میں چوٹی کی دوا ہے ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی جلتی ہے- اکثر پائلز کی بھی ساتھ شکایت ہو جاتی ہے- اس سے خون میں گرمی پیدا ہوتی ہے- جب کہ سورائینم اس کے برعکس ہے- اس میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں ایک دفعہ سورائینم ۱۰۰۰ دی تو گھر پہنچنے تک ہاتھ پاؤں گرم ہو گئے- سردی میں ہر وقت کا ٹھٹھرنا ختم ہو گیا- ان متضاد علامات کو بھی اکٹھا نہیں دیا جاتا- یہ تو تیز گرم چائے میں آئس کریم ملانے والی بات ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا برص کی چوٹی کی دوا آرسنک ۳۰ ہے- اس سے کم کو فائدہ ہوتا ہے جب یہ اکیلی کافی نہ ہو تو سلفر اور سورائینم ادل بدل کر دیا جائے- ایک مریضہ نے برص کا نسخہ مانگا اس پر میں نے تجربہ کیا سلفر اور سوائینم ۱۰۰۰ دی کہ ہفتہ بعد ادل بدل کر استعمال کریں- لیکن غلطی سے انہوں نے اکٹھی استعمال کر لی- ایک ہفتہ کے بعد بڑی خوشی کی چٹھی ملی کہ برص کے داغ شاذ کے طور پر باقی رہ گئے ہیں

اس کے بعد سے اب میں نے ناممکن ادویہ کو ساتھ ملا کر دینے کا تجربہ کامیابی سے کیا ہے- کوڑھ کے بارے میں حضرت صاحب نے

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

ایک بابرکت انسان کی سرگذشت

کتاب کی مصنفہ ہیں مکرمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ اور اس کی ناشر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی۔

صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی پیش لفظ کے طور پر کہتی ہیں کہ "خدا کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کراچی تشکر منانے کے لئے کتابیں شائع کرنے کے پروگرام کے سلسلے میں ایک اور کتاب" "ایک بابرکت انسان کی سرگذشت" کے نام سے پیش کر رہی ہے۔ میں نے یہ کتاب شروع سے آخر تک پڑھی ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کے حالات زندگی پر ایسی مکمل کتاب اس سے قبل میری نظر سے نہیں گزری۔ لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی سیکرٹری اشاعت محترمہ امتہ الباری ناصر نے بڑے احسن طریق سے تحریر کی ہے۔ شعبہ اشاعت ربوہ سے منظور شدہ ہے۔ نہایت معلوماتی کتاب ہے۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ اور ان کی کوششوں میں برکت ڈالے اور نافع الناس بنائے۔

کتاب میں جو تعارف شائع کیا گیا ہے وہ محترم سید حضرت اللہ پاشا صاحب کے قلم کا مرہون منت ہے۔ اس میں آپ فرماتے ہیں :-

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے سنت ہے کہ جب قومیں گمراہ ہوتی ہیں تو ان میں نبی مبعوث فرماتا ہے اسی سنت کے ماتحت حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے۔ جب حضرت موسیٰ کی قوم راہ سے روگردان ہوئی اور ان کی شریعت کی تعزیر و تعمیل میں اضمحلال پیدا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ ابن مریم کو مبعوث فرمایا۔ چونکہ موسوی شریعت ایک مخصوص قوم اور زمانہ کے لئے تھی لہٰذا اس شریعت کے آخری نبی نے ایک عالمگیر نبی کے آنے کی پیش گوئی کی جو آخری شریعت لے کر مبعوث ہوگا۔ جو تمام قوموں اور زمانوں کے لئے ہوگی۔ اور جس کا حامل اس بناء پر رحمتؐ للعالمین کہلائے گا۔ اس کے علاوہ بھی آپ نے بعض دیگر باتیں اپنے تعارف میں رقم فرمائی ہیں۔ اس تعارف کے آخر پر آپ کہتے ہیں :-

اس نہایت اہم موضوع پر ایک تحقیق مضمون لکھنے کی سعادت اللہ تعالیٰ نے محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ کو بخشی۔ جس محبت جانفشانی اور خلوص سے یہ مقالہ لکھا گیا ہے اس کو پڑھنے والے خود محسوس کریں گے۔ اس کے ہر صفحے سے موضوع کا تسلسل الفاظ کی سادگی، تحقیق میں باریک نظری حوالہ جات کی تائید اور مصنفہ کی سنجیدگی ٹپکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے یہ رسالہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی محبوب شخصیت کو اور ان کی صحیح تعلیم کو اجاگر کرنے اور ان کے متعلق بہت سی غلط فہمیوں اور گمراہیوں کو دور کرنے کا باعث بنے۔ اور اس نیک کام کی برکت سے مصنفہ دین و دنیا میں سرخرو ہو۔

محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ عرض حال میں کہتی ہیں :-

انچارج سمعی و بصری پروگرام محترمہ محمودہ امتہ السمیع صاحبہ وہاب نے انبیاءؑ کے حالات لکھوانے کے سلسلے میں مجھ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق لکھنے کی فرمائش کی۔ دینی علوم سے تہی دامنی اور فن تحریر سے نا آشنائی کے احساس کے باوجود میں نے لکھنے کی حامی بھر لی۔ اور مطالعہ شروع کر کے نوٹس لینے لگی۔ نئے نئے حقائق سامنے آنے سے دلچسپی بڑھتی گئی اور آہستہ آہستہ اس موضوع میں اتنی ڈوب گئی کہ بہت سے کتب و رسائل ہمہ وقت زیر مطالعہ رہتے۔ آگے چل کر لکھتی ہیں :-

سرگذشت لکھنا آسان کام نہیں اور وہ بھی ایسی ہستی کی جو تاریخ انسانی کی سب سے زیادہ متنازعہ فیہ شخصیت ہے۔ تحقیق طلب امور میں کوئی حرف آخر نہیں ہوتا۔ اس طرح میری طالب علمانہ کوشش کچھ نہ کچھ قابل پذیرائی ہو گی۔ قرآن پاک اور مسیح ہندوستان میں میرے مضمون کے بنیادی ماخذ ہیں۔ بائبل سے تائیدی حوالوں کی شمولیت سے یہ کتاب عیسائی صاحبان کے لئے بھی اجنبی نہیں رہے گی۔ میں اپنے دینی بھائی محترم حضرت اللہ پاشا صاحب اور اپنے حقیقی بھائی محترم مولانا عبدالباسط صاحب شاہد کی شکر گزار ہوں جن کی نظر ثانی اور مفید مشورے حوصلہ افزائی کا باعث ہوئے۔ اسی طرح کے جذبات تشکر محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت کی خدمت میں پیش کرتی ہوں جنہوں نے مطالعہ کے بعد نوٹ لکھا۔ اس مضمون کے کسی حصہ کی اشاعت پر کوئی اعتراض نہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری حقیر کوشش کو قبول فرمائے۔

کتاب کا آغاز کرتے ہوئے آپ کہتی ہیں :-

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک جتنے بھی انسان اس دنیا میں پیدا ہوئے ہیں ان میں ایک ایسی شخصیت ہے جس کے متعلق دوسرے انسانوں کی آراء میں سب سے زیادہ اختلاف رہا ہے۔ یہ سب سے زیادہ متنازعہ فیہ ہستی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں ان کی پیدائش، زندگی کے حالات، واقعہ صلیب، سفر مشرق اور وفات تک ہر مرحلے پر بے شمار نظریات ہیں۔ کہیں انہیں انسان کی عام عزت بھی نہیں دی گئی۔ اور کہیں انہیں خدا کا بیٹا خدا بنا دیا گیا ہے کئی جگہ تاریخ خاموش ہے نہ کسی خاص فرقے اور گروہ کے خیالات پیش کرتی ہے۔ جس میں اختلاف اور تحقیق کی بہت گنجائش موجود ہے۔ ہم حضرت عیسیٰؑ کے متعلق بہت کچھ جاننا چاہتے ہیں۔ ان کے سب سے زیادہ صحیح اور سچے حالات قرآن مجید نے بیان کئے ہیں۔ قرآن پاک میں خدا تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ مذہب کی بات تاریخ کے حوالے سے کرتا ہے اور اس میں دلائل کو ذہن نشین کروانے کے لئے پرانے زمانے کے نبیوں کے حالات شہادت کے طور پر پیش کرتا ہے۔ بعض جگہ پرانے نبیوں کا ذکر اس لئے آتا ہے کہ ہم ان کے حالات کا مقابلہ و موازنہ کریں۔ اور بعض دفعہ وہ تاریخی واقعہ جس کا اب کوئی دوسرا یقینی ماخذ نہیں ہمیں قرآن پاک کے محفوظ خزانے سے ملتے ہیں۔ اس کے بعد ہونے والی سائنسی تحقیق اور سوشولاجیکل ریسرچ قرآن پاک کی تائید کرتی ہے۔

کتاب میں حضرت عیسیٰؑ کی حیات طیبہ کے مختلف النوع واقعات پیش کئے گئے ہیں اور ان تمام واقعات کو حوالہ جات سے مزین کیا گیا ہے۔ ہم چاہتے تو یہ تھے کہ اس کتاب کے کچھ اقتباسات قارئین کی خدمت میں پیش کریں لیکن ایسا اس لئے نہیں کر رہے کہ کتاب صرف ۶۴۔ صفحات پر مشتمل ہے اور اگر اقتباسات پیش کر دیئے گئے تو پھر شائد قارئین ساری کتاب پڑھنے کی طرف متوجہ نہ ہوں ہماری خواہش ہے کہ ہمارے قارئین کتاب کو اول سے آخر تک پڑھیں۔

عرض حال میں ایک بات کھٹکی اور وہ یہ کہ امتہ الباری ناصر صاحبہ نے لکھا ہے کہ دینی علوم سے تہی دامنی اور فن تحریر سے نا آشنائی کے احساس کے باوجود میں نے لکھنے کی حامی بھر لی۔ یہ دونوں باتیں انکسار کی وجہ سے ہی لکھی گئی ہوں گی۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ انکسار کی حدود سے بات آگے نکل گئی ہے۔ جیسا کہ ہم امتہ الباری صاحبہ ناصر کو جانتے ہیں (اس لئے بھی کہ وہ ہماری ماموں زاد بہن ہیں) دینی علوم سے تہی دامن نہیں ہیں اور فن تحریر سے وہ پوری طرح آشنا ہیں بلکہ اب وہ معروف ہی اپنی تحریر کی وجہ سے ہیں اور ان کی پہچان ان کی تحریر بن گئی ہے بہر حال ہم انہیں مبارکباد دیتے ہیں۔ کہ انہوں نے ایک ایسی اچھی مفید دلچسپ معلوماتی کتاب تصنیف کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس سے بھی بڑھ چڑھ کر توفیق عطا فرمائے۔ ہم ان کے ساتھ ان کی ساری ٹیم کو جس کا تعلق شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی سے ہے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ (ن-س)

دار الاحترام

مکرم یوزیڈ تاثیر صاحب کا ایک اہم خط اپنے قارئین کرام کے نام جو ان کے رسالہ "اپنا گھر" میں شائع ہوا۔ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ادارہ

معزز ممبران و قارئین......

آپ کے گردو پیش میں جہاں ڈھیر ساری خوشیاں رقص کناں ہیں وہیں ان دیکھے دکھوں کے سیاہ اندھیرے بھی کم نہیں ہیں۔ کسی کی خوشیوں میں عدم شرکت اتنی قابل گرفت نہیں ہے جتنی کسی کے دکھوں میں شامل نہ ہونا قابل افسوس اور قابل مذمت ہے۔

زندگی لاتعداد دکھوں اور خوشیوں کا مجموعہ ہے۔ ہر شخص زندگی کے انہی دو پہلوؤں کے درمیان اپنی ساری زندگی گزارتا ہے۔ اپنے دکھ تو ہر شخص برداشت کر لیتا ہے لیکن دوسروں کے دکھوں میں شریک ہو کر دل مطمئن اور اعصاب کو طمانیت بخشی جا سکتی ہے۔ اسی اطمینان قلب کو حاصل کرنے کے لئے ادارے نے اپنے ممبران کی توجہ ایک ایسے مسئلے کی طرف مبذول کروانے کی ضرورت محسوس کی جو اس اعتبار سے بہت اہم ہے کہ ہم سب کا مشترکہ مسئلہ ہے۔

سندھ گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لیمٹڈ کراچی نے اس احسن جذبے کے تحت گلشن مہران میں سرکاری ملازمین کی بیواؤں اور یتیم بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے ایک ادارہ بنام "دار الاحترام" قائم کرنے کا ارادہ کیا ہے لیکن اس ارادے کو عملی جامہ پہنانے سے قبل ہم اس کار خیر میں آپ کی مشاورت اور تجاویز بھی جاننا چاہتے ہیں تاکہ باہمی اشتراک و عمل سے ایک ایسا ادارہ قائم ہو سکے جو بے مثال ہو اور صدیوں تک ہر شخص کے لئے باعث ثواب بھی ہو۔

ہم ایسے تمام ممبران کے سپاس گزار ہوں گے جو اس سلسلے میں ہماری رہنمائی فرمائیں گے اور اپنے گرانقدر مشوروں سے ہمیں نوازیں گے۔ مزید برآں ممبران سے گزارش ہے کہ وہ ایسے افراد کے نام و پتے بھی ہمیں فراہم کریں جو واقعتاً ہماری معاونت کے مستحق ہوں تاکہ مرحلہ وار کسی تخصیص کے بغیر مستحق افراد کی حاجت روائی کی جا سکے۔

اطلاع دینے والے تمام ممبران اور مستحق افراد کے نام و پتے صیغہ راز میں رکھے جائیں گے۔ چونکہ اس کار خیر میں آپ کا اعتماد ضروری ہے اس لئے ادارہ توقع رکھتا ہے کہ آپ پہلی فرصت میں اس جانب توجہ فرمائیں

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات- واقعات- شخصیات

عالمی ٹیلی کمیونیکیشن ڈے پر صدر کا پیغام

صدر فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ ملک کے مختلف علاقوں کے لوگ ٹیلی کمیونیکیشن کے انقلاب سے ایک دوسرے کے قریب آرہے ہیں۔

عالمی ٹیلی کمیونیکیشن ڈے کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ ٹیلی کمیونیکیشن کی ترقی سے دنیا میں امن اور رواداری کا بہتر ماحول پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ مقصد تبھی حاصل ہو سکتا ہے جب ان انقلابی ذرائع کو ذہانت کے ساتھ عالمی مفاہمت کے لئے استعمال کیا جائے۔ اگر اسے پروپیگنڈے کا ذریعہ بنا لیا جائے یا ایک کلچر کی دوسرے کلچر سے تمیز کا بہانہ بنا لیا جائے تو اس سے تلخی اور قوموں کے درمیان دشمنی پیدا ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ ٹیلی کمیونیکیشن ٹکنالوجی کے ذریعے ریڈیو اور ٹی وی دنیا کے بعید ترین کناروں تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس طرح سے عام آدمی کے گھروں تک آواز اور تصویر کے پہنچ جانے سے مختلف کلچر اور تہذیبوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ مختلف قوموں کے درمیان امتیازات مختلف قوموں کی روایات اور اقدار کا مظہر ہوتے ہیں۔

پاکستان عالمی ٹیلی کمیونیکیشن یونین کا ممبر ہونے کی وجہ سے ۲۶واں عالمی ٹیلی کمیونیکیشن ڈے منا رہا ہے اس سال کا نظریہ ہے "ٹیلی کمیونیکیشن اور کلچر" یہ نہایت موزوں نظریہ ہے اور عالمی یونین اس پر ستائش کی مستحق ہے۔

صدر نے اس امید کا ظہار کیا کہ ورلڈ ٹیلی کمیونیکیشن ڈے سے مختلف ممبر ممالک کو یہ موقع ملے گا کہ وہ ایک دوسرے کو بہتر سمجھ سکیں اور ایک دوسرے کا احترام کر سکیں۔ صرف اس ذریعے سے ہی مختلف کلچر اور ممالک آپس میں بہتر مفاہمت اور بھائی چارہ سے زندگی گذار سکتے ہیں۔

غزہ پٹی بھی فلسطینیوں کے حوالے

اسرائیل نے منگل ۱۷ مئی کو غزہ اور جریکو کے علاقے بھی ۲۷ سالہ قبضے کے بعد فلسطینیوں کے حوالے کر دیئے۔ اسرائیل کی طرف سے بریگیڈئر ڈوو گاذت اور فلسطینیوں کی طرف سے فریجی الجیری نے علاقہ دیئے جانے کی دستاویز پر دستخط کئے۔ اس مقصد کے لئے ایک مختصر سی تقریب منعقد ہوئی۔ اس میں اسرائیلی انتظامیہ کے ۳۸ شعبے دونوں علاقوں میں پی ایل او کے حوالے کئے گئے۔

پی ایل او کے الفتح سیکشن کے مسٹر ذکریا آغا نے دستخط ہو جانے کے بعد کہا کہ اب ہمارا کام یہ ہے کہ اپنے شہریوں کی زندگی آسان بنائیں۔ فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کا کہنا ہے کہ ابھی تک بعض مسائل حل طلب ہیں۔ اب یہ مسائل ایک رابطہ کمیٹی حل کرے گی جس میں دونوں اطراف کے نمائندگان شامل ہوں گے۔

فلسطینوں کی طرف سے خود مختاری حاصل کرنے والی اتھارٹی نے صحت، تعلیم، ماحولیات، انتظامیہ اور روز مرہ انتظامی معاملات کی ڈیوٹی سنبھالی ہے۔ اسرائیل نے کہا تھا کہ وہ غزہ کے علاقے سے منگل کو اپنی فوج واپس نکال لے گا۔ جریکو کے خود مختار علاقے سے اسرائیل نے اپنی فوج جمعہ کے روز ہی نکال لی تھی۔

اسرائیلی افسروں نے کہا ہے کہ ابھی معاملات کے تصفیہ میں مشکلات پیش آئیں گی۔ لیکن میں امید کرتا ہوں کہ کوئی انتشار پیدا نہیں ہو گا۔ شہریوں کے مسائل ایک بڑے بحری جہاز کی طرح ہوتے ہیں۔ میں جہاز چلاتا ہوں گا۔ ہو سکتا ہے بعض انجنوں کو نقصان پہنچے اور ان کی مرمت کرنا پڑے لیکن جہاز بہرحال چلتا رہے گا۔

دستخط ہو جانے کی تقریب کے بعد سے تمام معاملات سکول، صحت، اور پیدائش و اموات کے ٹیکس اور سرٹیفکیٹ کے اجراء کی ذمہ داری غازہ اور جریکو میں فلسطینی انتظامیہ پر ہو گی۔ اب اس علاقے میں عام انتخابات ہوں گے جو پہلے جولائی میں ہونے تھے لیکن اب شاید ان کو اکتوبر تک مؤخر کر دیا جائے۔

فلسطینی لیڈر جمال ذکاوت نے کہا کہ خود مختاری حاصل کرنے والی انتظامیہ' انتظامی ڈھانچے کو جوں کا توں رکھے گی۔ لیکن ہم تمام سول انتظامیہ کو اوورہال کریں گے تاکہ مستقبل کی فلسطینی حکومت آرام سے چل سکے۔ تمام ملازمین اور ڈائریکٹرز اپنی ملازمتیں جاری رکھیں گے۔ لیکن جب قومی اتھارٹی آ جائے گی تو وہ نیا ڈھانچہ بنائے گی۔

۱۵۰۔ اسرائیلی افسران اپنے ماتحت سات ہزار فلسطینی افراد کی انتظامیہ چھوڑ گئے ہیں۔ نئی انتظامیہ کو جو مسائل سامنے آئیں گے ان میں فوری طور پر روپے کی کمی ہو گی۔ فلسطینی ذرائع نے بتایا ہے کہ ۲ء۴ ارب ڈالر کی جس بین الاقوامی امداد کا وعدہ فلسطینی سیلف رول کے علاقے کی ترقی کے لئے کیا گیا ہے اس میں سے صرف چند ملین ڈالر ہی اگلے تین ماہ تک ملیں گے۔ اس کی وجہ سے کئی مسائل پیش آ سکتے ہیں۔

باقی صفحہ ۷ پر

شیخ نور احمد منیر

کمر توڑ مہنگائی کا علاج

آج ہمارے معاشرہ میں کمر توڑ مہنگائی نے ہر گھرانہ کو متزلزل کر رکھا ہے اور ہر پاکستانی کی نوک زبان پر اس گرانی کا تذکرہ ہے۔ اخبارات میں اس گرانی کی وجہ سے لرزہ خیز واقعات کا اظہار کیا جارہا ہے۔ آٹا جو امیر و فقیر اور وزیر و مزدور کی روزمرہ کی غذا ہے اس کی گرانی تشویشناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ شہروں میں آئے دن جلوس نکالے جارہے ہیں سینہ کوبی کی جارہی ہے خواتین جن کے ہاتھ میں گھریلو بجٹ اور انتظام و انصرام ہوتا ہے ان کی طرف سے بھی کمر توڑ مہنگائی کے خلاف احتجاجی اجتماعات اور جلوس نکالے جارہے ہیں۔ یہ صورت حال کوئی خوشکن نہیں ہے اس مہنگائی کی وجہ سے جرائم میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اس کمر توڑ مہنگائی کا علاج جو ہر گھرانہ میں آسانی سے کیا جاسکتا ہے یہ ہے کہ ہم سادہ زندگی قناعت اور کفایت شعاری کو اختیار کریں۔ آج کے حالات اس امر کا تقاضا کر رہے ہیں کہ ہم سادہ زندگی کو اپنائیں اپنی ضروریات کو کم کریں اور اسراف جیسی لعنت سے احتراز کیا جائے۔ قرآنی احکام میں سے ایک حکم یہ ہے کہ "فضول خرچی مت کرو۔ در حقیقت فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہوتا ہے" (بنی اسرائیل) ان الفاظ مبارکہ میں اسراف سے منع کیا گیا ہے میانہ روی اور اعتدال کا حکم دیا گیا ہے اور ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے اور تکلفات کی واضح الفاظ میں ممانعت کی گئی ہے۔ قناعت سے بشاشت پیدا ہوتی ہے امراض قلب کے ماہرین کی یہ متفقہ رائے ہے کہ جو لوگ اپنی ضروریات سے زیادہ خرچ کرتے ہیں اور کفایت شعاری کو نظرانداز کر دیتے ہیں وہ اکثر دل کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں وہ ہموم و غموم میں زندگی گزارتے ہیں ان کا ذہنی سکون ختم ہو جاتا ہے وہ مقروض ہوتے ہیں اور مقروض کی زندگی انتہائی تلخ ہوتی ہے اس کی نیند غائب ہو جاتی ہے اور اعصاب کمزور۔ کھانے کی میز پر انواع و اقسام کے مرغن اور چٹ پٹے کھانے اور کئی قسم کی میٹھی ڈشز اور زرق برق ملبوسات فاخرہ کے نتیجہ میں گھریلو بجٹ پر انتہائی گہرے اور ضرر رساں اثرات ہوتے ہیں سادہ زندگی میں ایک ایسی برکت ہے جس سے بشاشت کا حصول ہوتا ہے اور زندگی خوشگوار ماحول میں گزرتی ہے اور یہ خدا تعالیٰ اور حضرت رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے۔ قرآن کریم نے متعدد مقامات پر جہاں اسراف سے منع کیا ہے وہاں یہ وعید بھی ہے کہ اسراف کرنے والے اور ضروریات سے زیادہ خرچ کرنے والے قابل ملامت ہیں اور ان کی زندگی حسرت سے گزرتی ہے۔ حضرت سرور کونین کا ارشاد مبارک ہے۔ قناعت غیر فانی خزانہ ہے یعنی نہ ختم ہونے والا۔ اعتدال سے خرچ کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا نصف معیشت ہے۔ کیسے مبارک ارشادات ہیں کہ جن پر عمل کرنے سے سراسر برکت رحمت اور بشاشت ہے اور رضاء ربانی کا حصول ہے۔ انفرادی اور اجتماعی بہبودی اسی میں ہے کہ ہم اپنی ضروریات کو کم کریں اور ہر قسم کی فضول خرچی سے اجتناب کیا جائے۔

آج مذہب کے نام پر جن بدعتوں رسوم اور روایات پر اخراجات کئے جاتے ہیں ان کا کوئی جواز نہیں ہے اس نے ہمیں پریشان کر دیا ہے اور امیر و غریب کے درمیان طبقاتی جنگ پید ہو چکی ہے۔

آج ہمارے ہاں کھانے ملبوسات ولیموں کی دعوت۔ شادی بیاہ کی رسومات' زیورات جہیز گھروں کی آرائش و زیبائش پر جو تکلفات پائے جاتے ہیں۔ وہ سب اسراف میں داخل ہیں کئی گھرانے اس کی وجہ سے پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ الغرض قناعت کفایت شعاری اور سادگی سے اس کمر توڑ مہنگائی کا مقابلہ کسی حد تک کیا جاسکتا ہے اور اس کے لئے اپنے ذہنوں کو تبدیل کیا جائے اور حالات کے مطابق اپنے آپ کو تیار کیا جائے ملکی حالات بتاتے ہیں کہ مہنگائی اور ہو گی اس لئے اپنی ضروریات پر کنٹرول کیا جائے تکلفات کو نظر انداز کیا جائے اور حالات کا مقابلہ کیا جائے۔

یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصر احمد

محترم شیخ لطف الرحمان صاحب

خاکسار کا واسطہ محترم شیخ لطف الرحمان سے ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑا۔ یہ واسطہ وقت اور پہچان کے ساتھ آہستہ آہستہ گہرے برادرانہ تعلق میں تبدیل ہو گیا۔ آپ کے والد محترم شیخ کظیم الرحمان صاحب کی نسبت حضرت بانی سلسلہ کی فدائی جماعت کپور تھلہ سے جاملتی تھی۔ آپ کے دادا حضرت بانی سلسلہ کے رفیق اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے بہنوئی تھے۔ آپ نے ملٹری اکونٹس میں سروس کے بعد ماڈل ٹاؤن میں رہائش اختیار کی ان کی رفیقہ حیات کئی سال پہلے وفات پاچکی تھی۔ آپ نے اپنے بچوں کی پرورش جو سب سے کم سنی میں تھے نہ صرف باپ بلکہ ماں بن کر کی۔ اکثر کہا کرتے تھے کہ ملازمت کے ساتھ ساتھ گھر میں کھانا تیار کرنا اور روٹی پکانا میرے لئے کٹھن مرحلہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے محترم شیخ صاحب کو اپنے بچوں کی غیر معمولی تربیت کی توفیق دی۔ وہ نہ صرف اعلیٰ دنیوی تعلیم سے آراستہ ہوئے بلکہ تقویٰ شعار اور دین کے فدائی بن کر جوان ہوئے۔

آپ احمدیت کے لئے غیر معمولی غیرت رکھتے تھے اور مشکلات اور ابتلاؤں کے دور میں دینی فرائض کی ادائیگی میں باہمت اور دوسروں کے لئے قابل رشک نمونہ رکھتے۔ قرآن کریم کی تلاوت نہایت شیریں آواز اور حلاوت سے کرتے جس کا سامعین پر گہرا اثر ہوتا مقامی مربی سلسلہ کی غیر حاضری میں بیت النور ماڈل ٹاؤن میں خطیب اور امامت کے فرائض اکثر ادا کرتے۔ ان دنوں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع آڈیو/ویڈیو کیسٹ اور پھر ٹیلی ویژن پر خطبات کا سلسلہ نہیں شروع ہوا تھا۔ اکثر وقت حضرت صاحب کے خطبات اخبار الفضل سے پڑھ کر سناتے ان کی آواز میں محبت اور جوش موجزن ہوتا۔ حضرت بانی سلسلہ کے ملفوظات سناتے وقت آنکھیں پرنم ہوتیں۔ حلقہ کے کئی سال سیکرٹری مال رہے اور تمام چندہ دینے والوں سے گھر جا کر ذاتی رابطہ رکھتے۔ صرف محصلین پر انحصار نہ رکھتے۔ اکثر تن تنہا پیدل یا بائیسکل پر شام کے وقت گھروں تک پہنچتے۔ ہر سہ ماہی میں انفرادی بقائے نکال کر فہرست احباب جماعت کو پہنچاتے۔ اپنے فرائض جاں نثاری اور فدائیت سے ادا کرتے جو خاص و عام کے لئے مشعل راہ تھے

مشورہ دیتے وقت اپنی رائے بلا جھجک دیتے جو اعلیٰ دینی اقدار اور تقویٰ پر مبنی ہوتی بات صاف اور تصنع سے پاک کرتے۔ اپنے دوستوں کے لئے ہمت کا ستون اور انسانی ہمدردی کا منبع تھے۔ محترم شیخ لطف الرحمان اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے اور خیالات میں پاکیزگی اور بلندی فکر پائی جاتی تھی۔ نہایت سادہ زندگی بسر کرتے اور تکلف سے کبھی پیش نہ آتے۔ اللہ تعالیٰ ایسے جاں نثار اس سلسلہ میں ہمیشہ پیدا کرتا رہے۔

بقیہ صفحہ ۵

گورنر سندھ کا پیغام

سندھ کے گورنر مسٹر محمود اے ہارون نے عید الاضحیہ کے موقعہ پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہمیں آج کے دن یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم اسلام کی تعلیمات پر عمل کریں گے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو راستہ متعین کیا ہے اس پر چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے ہمیں بھائی چارے اور دوستی کا درس دیا ہے اور ان تعلیمات پر عمل کرنے کے لئے راہ نما اصول متعین فرمادیئے ہیں۔ مسلمانوں کے تہوار بھائی چارے دوستی اور مساوات کے اعلیٰ اصولوں کا اظہار ہوتے ہیں اور عید الاضحیہ بھی ایسے ہی تہواروں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عید الاضحیہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قائم کردہ شاندار سنت کی پیروی میں منائی جاتی ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ ضرورت مندوں اور بے سہاروں کی عید کے روز مدد کریں۔ آج کے دن غرباء کو فراموش نہیں کیا جانا چاہئے اور قربانی کے گوشت میں ان کا جائز حصہ ضرور ان تک پہنچانا چاہئے۔

گورنر صاحب موصوف نے کہا "ہم سب مسلمان ہیں۔ اور ہمیں انسانوں کے درمیان تفریق نہیں کرنی چاہئے۔۔۔۔" انہوں نے کہا کہ بحیثیت مسلمان ہمیں آپس میں کوئی نسلی یا صوبائی عصبیت نہیں رکھنی چاہئے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ ہمیں ان لوگوں کے خلاف جہاد کرنا چاہئے جو ایک بھائی کو دوسرے بھائی کے خلاف لڑاتے ہیں۔ ہم ایسے عناصر کو اپنی صفوں سے پاک کرنے کے لئے ہر رکاوٹ کو درمیان سے ہٹا دیں گے جو معاشرے میں زہریلے خیالات اور نفرت کے جذبات پھیلاتے ہیں۔

طب و صحت

ایک مستند ڈاکٹر صاحب نے جنہیں میڈیکل پریکٹس کرتے کافی عرصہ ہو گیا ہے ہمیں بتایا کہ اسہال کی بیماری کا باعث جراثیم ہیں۔ اور یہ جراثیم بچوں کے منہ میں زیادہ تر چوسنی کے ذریعے یا بوتل کے ذریعے دودھ پلانے سے جاتے ہیں۔ بعض اوقات یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بچہ دانت نکال رہا ہے اس لئے اسے زیادہ پاخانے آتے ہیں یہ بات کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔ دانتوں کا نکالنا اسہال کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا حقیقت یہ ہے۔ کہ جب بچہ دانت نکال رہا ہوتا ہے تو اس کے مسوڑوں میں کسی قدر کھجلی ہوتی ہے۔ اور اس کھجلی کے لئے وہ جو بھی چیز اس کے ہاتھ میں آئے چاہے وہ کیسی ہی گندی مندی کیوں نہ ہو۔ منہ میں ڈال لیتا ہے۔ اور اس گندی چیز کی وجہ سے منہ میں جراثیم چلے جاتے ہیں۔

اسہال ایسی ہی بیماری ہے کہ جیسے انسان کو نزلہ یا زکام ہو یہ دو تین روز ضرور لیتے ہیں اس میں کسی دوائی کی ضرورت نہیں۔ سب سے ضروری بات یہ ہے۔ کہ جسم میں پانی کی جو کمی ہو جاتی ہے۔ اسے دور کیا جائے۔ او۔ آر۔ ایس کے پیکٹ ہر جگہ موجود ہیں۔ اگر مائیں فوری طور پر او۔ آر۔ ایس پانی میں ملا کر بچے کو دینا شروع کر دیں۔ تو اگرچہ اسہال تو آئیں گے لیکن ان کے برے اثرات سے بچہ بچ جائے گا۔ اور اس کی صحت پر برا اثر نہیں پڑے گا۔

ڈاکٹر صاحب نے اس بات کی بھی تاکید کی کہ بچوں کو بچانے کے لئے ماؤں کو چاہئے کہ وہ انہیں اپنا دودھ پلائیں بوتل کے متعلق انہوں نے بتایا کہ بوتل میں کسی قدر گرم دودھ ڈالا جاتا ہے۔ اور بوتل بند کر دی جاتی ہے۔ اس کے نتیجے میں اگر بوتل میں چند ایک جراثیم بھی ہوں تو وہ گرمی کی وجہ سے بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں اور تھوڑی ہی دیر میں خاصی زیادہ تعداد میں ہو جاتے ہیں جو بچوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ دواؤں کے متعلق ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ سوائے اس کے کہ کوئی ڈاکٹر صاحب کسی اور وجہ سے بچے کو دوائی دینا چاہیں۔ کوئی دوائی نہیں دی جانی چاہئے او۔ آر۔ ایس پلایا جائے۔ دہی گھول کر پلایا جائے۔ اور کیلے میں تھوڑا سا دودھ ڈال کر اسے پھینٹ کر بچے کو دیا جائے۔ کیلے کی ڈاکٹر صاحب نے اس سلسلے میں بہت تعریف کی اور دہی کے متعلق بھی کہا کہ جتنا بھی کھلایا جاسکے یہ نہایت مفید ہیں کھلاتے ہی رہنا چاہئے۔

بوتل سے دودھ پلانے اور چوسنی کی ڈاکٹری صاحب موصوف نے خاصی شدت سے مخالفت کی انہوں نے کہا کہ چوسنی عام طور پر گر بھی جاتی ہے تو اسی طرح اٹھا کر منہ میں ڈال دی جاتی ہے۔ یا بعض اوقات گلے میں لٹکائی ہوتی ہے۔ اور وہ کپڑوں کے ساتھ رگڑ کھاتی ہے ان کپڑوں پہ جراثیم بھی ہوتے ہیں جو دیکھے نہیں جاسکتے اور وہ چوسنی جب منہ میں ڈال دی جاتی ہے۔ تو منہ میں جراثیم چلے جاتے ہیں۔ اور یہ جراثیم اسہال کا باعث بنتے ہیں۔ اسی طرح بوتل کی بھی آپ نے سخت مخالفت کی اور اس بات کی تلقین کی کہ مائیں اپنے بچوں کو صحت مند رکھنے کے لئے اپنا دودھ پلائیں بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ماؤں کا اپنا دودھ بچوں کے لئے۔ ایک قسم کی انشورنش ہے۔ کہ انہیں اسہال نہیں لگیں گے اور ان کی صحت ٹھیک رہے گی۔

بقیہ صفحہ ۳

فرمایا جب کوئی اور دوا اثر نہ کرے تو سورائینم اور سلفر ۱۰۰۰ کو ملا کر دیں۔ پھر اثر دیکھیں۔ ایک مریض کو خوفناک برص ہو گئی تھی کہ چہرہ دیکھ کر ڈر لگتا تھا۔ عام دواؤں سے ہٹ کر میں نے اس کو مرک سال Mercurius sol اونچی طاقت میں دس ہزار یا لاکھ کی دی۔ ایک ماہ بعد بیماری برص غائب ہو گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا یک ایتھلیٹ تھے فیصل آباد کے۔ دوڑوں میں شامل ہوا کرتے تھے بڑا خوبصورت Muscular جسم تھا۔ مگر ان کی حالت یہ ہو گئی کہ کہتے تھے کہ دو قدم چلتا ہوں تو لگتا ہے کہ دل رک جائے گا۔ میں نے پوچھا آپ کو کون سی بیماری لگ گئی انہوں نے بتایا کہ مجھے ناسور ظاہر ہوا تھا نتیجے پر اس پر انٹی بائیوٹک دی گئی چھ ہفتے بڑی سخت انٹی بائیوٹک کھائیں۔ ناسور تو ٹھیک ہو گیا۔ لیکن نفسیاتی بیماری ہو گئی۔ ان کو سلفر دی تو خدا کے فضل سے دوڑنے لگے۔ بالکل ٹھیک ہو گئے۔

بقیہ صفحہ ۴

گے اور نہ صرف اپنے نیک مشوروں سے ہمیں نوازیں گے بلکہ اس کار خیر کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے سوسائٹی سے عملی تعاون بھی فرمائیں گے۔

آپ کے تعاون کا متمنی
یوزیڈ ناشر

(پندرہ روزہ "اپنا گھر" کراچی ۱۶- تا ۳۱ مئی ۱۹۹۴ء)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز-ربوہ

مسل نمبر ۲۹۵۳۱ میں فضل احمد راشد ولد چوہدری سعید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۴-۱۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ پندرہ سو (۱۵۰۰) روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فضل احمد راشد ۹۷-R بلاک نمبر ۹ دستگیر سوسائٹی کراچی ۷۵۹۵۰ گواہ شد نمبر۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر۲ سعید احمد وصیت ۲۶۹۹۶۔

مسل نمبر ۲۹۵۳۲ میں کامران احمد ولد شیخ طاہر احمد نصیر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۴-۱۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ دو سو (۲۰۰) روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد کامران احمد ۲۸۳-R بلاک نمبر ۱۵ دستگیر سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر۱ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ کراچی گواہ شد نمبر۲ سعید احمد وصیت نمبر ۲۶۹۹۶ کراچی۔

مسل نمبر ۲۹۵۳۳ میں امۃ الحفیظ زوجہ عصمت اللہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۴۳ جنوبی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۴-۱۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) ترکہ خاوند اول ۱۷/۷ کنال واقع چک نمبر ۴۳ جنوبی سرگودھا کا ۱/۸ حصہ مالیتی ایک لاکھ روپیہ (۲) طلائی انگوٹھی وزنی ۴ گرام مالیتی دو ہزار روپے (۳) حق مہر ۳۲ روپے بذمہ خاوند (۴) نقد بینک میں دس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ یکصد (۱۰۰) روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امۃ الحفیظ چک نمبر ۴۳ جنوبی P.O خاص ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر۱ ظفرو ڑائچ ۱۸/۲ دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۲ عصمت اللہ خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۹۵۳۴ میں شیخ عبدالکریم ولد شیخ عبداللطیف صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۳۸ سال ۹ ماہ ۷ دن بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرک کالونی فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۴-۲۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان واقع مراد کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد مالیتی چھ لاکھ روپے (۲) ایک عدد پلاٹ برقبہ ۷ مرلہ مالیتی ایک لاکھ پچیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۴۰۰ مارک ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ عبدالکریم آف فیصل آباد حال جرمنی گواہ شد نمبر۱ عبدالرحمان ولد عبدالغفور جرمنی گواہ شد نمبر۲ انجم پرویز ولد کرامت علی جرمنی۔

مسل نمبر ۲۹۵۳۵ میں جنت بی بی زوجہ محمد عبداللہ صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۲۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر بصورت طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی ۴۲۰۰ روپے (۲) طلائی بالیاں جوڑی وزنی ۴ ماشہ ایک ہزار روپے (۳) ترکہ والد سے حصہ جس کا امور عامہ میں تصفیہ ہوا مالیتی ۶۲- ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ایک سو (۱۰۰) روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ جنت بی بی زوجہ محمد عبداللہ مبارک آباد P.O. بشیر آباد ضلع حیدر آباد گواہ شد نمبر۱ نصیر احمد ولد محمد صدیق ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد گواہ شد نمبر۲ محمد صدیق ولد دوست محمد صاحب بشیر آباد ضلع حیدر آباد۔

مسل نمبر ۲۹۵۳۶ میں خورشید جہاں بیگم بنت منشی محمد صادق صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۶۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چیمہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۱-۱۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) فروخت شدہ پلاٹ کی قیمت نقد رقم کی صورت میں ۵۵- ہزار روپے (۲) طلائی انگوٹھی ۳ ماشے مالیتی ایک ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ ۵۵۸ + ۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت پنشن و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ خورشید جہاں بیگم مکان نمبر ۱۷/۴ چیمہ کالونی سرگودھا گواہ شد نمبر۱ انور احمد ولد بشیر احمد خان مکان ۱۷/۴ چیمہ کالونی سرگودھا گواہ شد نمبر۲ ماسٹر محمد صدیق برادر موصیہ۔

بقیہ صفحہ ۱

جن کے صرف لفافے پر پتہ ہوتا ہے۔ اصل خط پر نہیں۔ گذارش ہے کہ آپ لفافہ پر پتہ لکھنے کے علاوہ اپنے خط پر بھی ضرور پتہ تحریر کیا کریں۔ خط ہمارے پاس محفوظ رہتا ہے۔ جس کا لفافہ ضائع کر دیا جاتا ہے۔ یہ سمجھ لینا کہ ہمارے پتہ کا تو پتہ ہی ہوگا درست نہیں ہے۔ اپنے ہر خط پر پتہ لکھیں۔

(ادارہ)

بدہضمی، گیس، پیٹ درد
اور پیٹ کی روزمرہ کی تکالیف کیلئے بفضلہ تعالیٰ
بہت مفید ہومیوپیتھک دوا
DIGESTINE
ڈائی جیسٹین قیمت -/۱۵ روپے
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر لطیف ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771, 04524-211283
فیکس 04524-212299

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک وقت میں تین کام
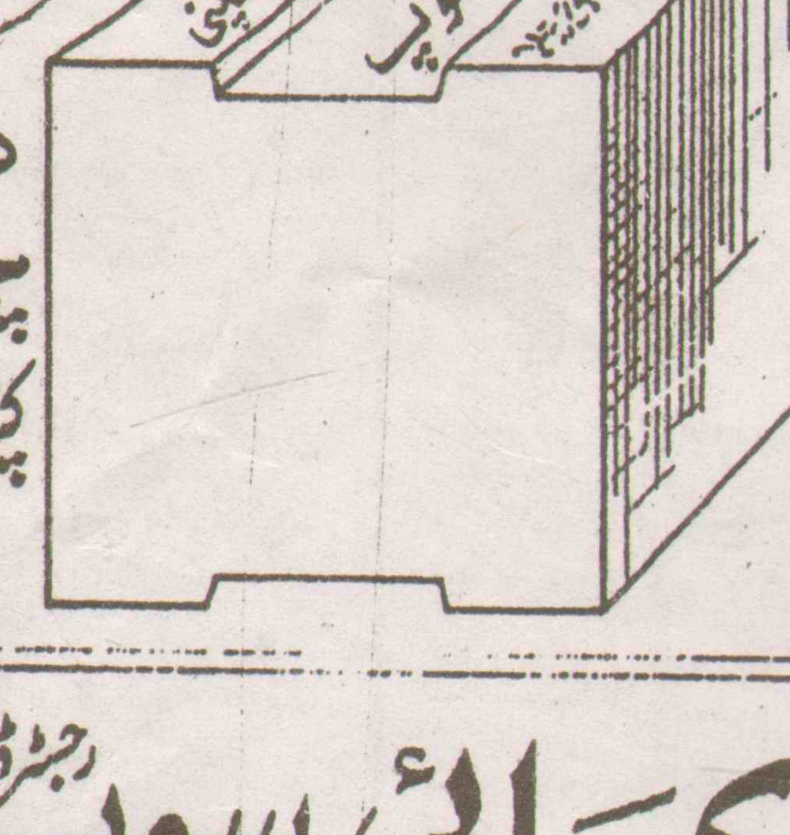
دھوئے بھی
چمکائے بھی
کپڑوں کو مہکائے بھی

بھائی سوپ رجسٹرڈ
WARRIOR
وزن میں پورا ◉ معیار میں اعلیٰ
بھائی سوپ جدید اور اعلیٰ اجزاء سے تیار ہونے والا صابن جو کپڑوں کو صاف کرنے کیساتھ ساتھ متعدی امراض کے جراثیموں سے بھی پاک کرتا ہے۔
اونی سوتی اور ریشمی کپڑوں کی اعلیٰ دھلائی کے لئے مشہور زمانہ وارئیر کیمیکل کمپنی کا بھائی سوپ استعمال کریں۔
وارئیر کیمیکل کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان فیصل آباد
فون نمبر سیل آفس فیصل آباد ۶۱۷۷۶۴ - ۴۷۷۶۴
فیکس نمبر ۶۱۵-۳۴۰/۰۵۴۴

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 30- مئی-1994ء
گرمی کی شدت بدستور ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 32 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 45 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف کو اور ان کی حلیف جماعتوں کے سربراہوں کو بجٹ پر مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اپوزیشن نے ایجی ٹیشن کی منفی سیاست ختم کر کے مثبت اقدام کیا ہے۔ اور حکومت بھی اس کا مثبت جواب دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بائیکاٹ ختم کر کے اپوزیشن نے مفاہمت کی طرف پہلا قدم اٹھایا ہے۔

○ اپوزیشن نے قومی اسمبلی کا بائیکاٹ ختم کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ اپوزیشن جماعتوں کی پارلیمانی پارٹیوں کے مشترکہ اجلاس میں کیا گیا۔ میاں نواز شریف نے یہ اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ارکان اسمبلی کے استعفے ابھی میرے پاس ہی رہیں گے اور سپیکر کے حوالے نہیں کئے جائیں گے

○ بی بی سی کے مطابق پاکستان میں فی الحال کشیدگی میں کمی کا کوئی امکان نہیں۔ حزب اختلاف کی طرف سے استعفے دینے کا معاملہ فی الحال ٹل گیا ہے۔

○ وزیر اعظم پاکستان بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کی قیادت کے منفی رویئے سے تنگ اپوزیشن ارکان کا ہم خیر مقدم کریں گے۔ اپوزیشن سے مفاہمت کے لئے ہم تیار ہیں۔ لیکن ابھی منفی رویہ بدلنا ہو گا۔ اس کی ہر جائز بات کو اہمیت دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دفعہ بجٹ اگرچہ سخت ہو گا لیکن معیشت کی مضبوط بنیاد رکھ دی جائے گی۔ آخر کسی نے تو یہ کام کرنا ہی تھا۔

○ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف نواز شریف نے کہا ہے کہ اگر پوری حکومت مستعفی ہو تو اپوزیشن اپنے ۷۲ استعفے پیش کر دے گی۔ انہوں نے قومی اسمبلی کو ایک فائل دکھائی جس میں بقول ان کے ۷۲ استعفے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے استعفے کے ساتھ ہی نئے انتخابات کا اعلان کیا جائے۔ مگر ہم وزیر اعظم کے ساتھ مذاکرات کے لئے تیار نہیں کیونکہ وہ اپنے اعلانات سے مکر جاتی ہیں۔

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپوزیشن سے مفاہمت کے لئے ایک تین رکنی کمیٹی بنا دی ہے۔ یہ کمیٹی نواز شریف سے بجٹ سے پہلے ملاقات کرے گی۔

○ حزب اختلاف کے قائد میاں محمد نواز شریف نے وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی طرف سے ملاقات کی دعوت مسترد کر دی ہے۔

○ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم سے متعلق تفصیلات قومی اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں پیش کر دی جائیں گی۔ پہلے صدر اور وزیر اعظم کو سمری پیش کی جائے گی پھر عوام سے اتفاق رائے حاصل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کالا باغ ڈیم کا سب سے زیادہ فائدہ سندھ کو ہو گا۔ اس کے بننے سے ہی فیڈریشن چلے گی۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سابق حکومت نے سب سے زیادہ قرضے لئے اور اب ان قرضوں کی ادائیگی کے لئے ۱۵- ارب کے نئے ٹیکس لگانے پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی صورت حال پر نواز شریف اور دیگر جماعتوں کو اعتماد میں لینے کے لئے "چائے کے کپ" پر ملاقات کی دعوت دی جائے گی۔

○ بھارتی وزیر اعظم نرسیما راؤ کی زیر صدارت وزارت داخلہ کے اہم اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ کشمیری رہنماؤں اور کمانڈروں کو رہا کر دیا جائے۔ اس سلسلے میں سید علی گیلانی اور عبد الغنی لون کو جلد رہا کر دیا جائے گا۔ بھارت پر اس سلسلے میں بیرونی دباؤ بڑھ رہا ہے اور انسانی حقوق کی تنظیمیں ہر جگہ اس کا پیچھا کر رہی ہیں۔

○ وفاقی وزیر پانی و بجلی ملک غلام مصطفیٰ کھر نے کہا ہے کہ بجلی کے نرخوں میں ۳۶ فی صد تک اضافے کا امکان ہے۔

○ حکومت پاکستان نے بھارت کے ساتھ چلنے والی سینکڑوں میل لمبی سرحد سیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس سرحد پر خاردار تار لگائے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی دس لاکھ غیر ملکیوں کو بھی ملک سے نکالنے کے لئے آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

○ سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کو قومی سیاست سے الگ کیا گیا تو مسائل بڑھیں گے سندھ میں امن و امان کے لئے ایم کیو ایم سے مذاکرات ہونے چاہئیں۔ اس کی نمائندہ حیثیت کو چیلنج کرنا نقصان دہ ہو گا۔

○ کھوئی رتہ سیکٹر میں بھارتی فوج نے راکٹوں سے حملہ کر کے دو مکان تباہ کر دیئے اور متعدد افراد کو زخمی کر دیا۔ یہ علاقہ مسلسل کئی روز سے بھارتی فائرنگ کی زد میں ہے۔

○ ڈھوڈک سے ۳۵ کلو میٹر دور ایک جگہ تیل دریافت ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی گیس بھی ملی ہے۔ یہ دریافت ایک برطانوی اور پاکستانی کمپنی کی مشترکہ کوشش کا نتیجہ ہے۔

○ صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا ہے کہ محرم اور بعض دیگر انتظامی وجوہ پر بلدیاتی انتخابات ملتوی ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے نو دس ہزار ملازمین بے کار بیٹھے تنخواہیں لے رہے ہیں۔ محکمے میں مسلح تنظیمیں بنی ہوئی ہیں۔

○ پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سردار فتح محمد حسنی نے کہا ہے کہ اخبارات اپنا رویہ درست کر لیں ورنہ ہمارے پاس جیالے ہیں انہوں نے وزیر اطلاعات کو مشورہ دیا کہ اخباروں کو اشتہارات جاری کرنے سے پہلے پارٹی سے مشورہ کر لیا کریں۔

○ حکومت نے مسلم لیگی اراکین سے رابطے شروع کر دیئے ہیں اور انہیں کہا جا رہا ہے کہ وہ استعفے نہ دیں ورنہ یہ اقدام پورے سسٹم کے خاتمہ کا باعث بنے گا۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ ملک ایک بار پھر بحران کی لپیٹ میں آسکتا ہے۔

○ مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ بے نظیر کو استعفوں کی بات نہیں کرنی چاہئے تھی وہ مرسیڈیز کے معاملے میں بھی اپنا موقف بدل چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اپوزیشن نے استعفے دے دیئے تو شدید سیاسی و آئینی بحران پیدا ہو گا۔

○ وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ سرکاری افسر ٹھیک ہو جائیں لوٹ مار کرنے والوں کو کوئی مائی کا لال نہیں بچا سکے گا۔

○ وفاقی وزیر تجارت نے بتایا ہے کہ سرکاری بھرتی جولائی یا اگست میں شروع ہو گی اور ۴۵ ہزار بے روزگار افراد کو ملازمتیں دی جائیں گی۔

○ مہران بینک کے سکینڈل سے غفلت برتنے پر سٹیٹ بینک کے ۹- افسران کو معطل کر دیا گیا۔

○ بلوچستان سیکرٹریٹ کے ۲۰۷ ملازمین کو سیکرٹریٹ الاؤنس کا مطالبہ کرنے پر کوئٹہ سے گرفتار کر کے علاقوں کی جیلوں میں بھجوا دیا گیا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے ججوں کے بارے میں مبینہ ریمارکس دینے پر ۱۱ مئی ۱۹۹۴ء کی پنجاب اسمبلی کا ریکارڈ طلب کر لیا ہے یہ کارروائی سات اراکین پنجاب اسمبلی کو نااہل قرار دینے کی رٹ پر کی گئی ہے۔ درخواست دہندہ نے کہا ہے کہ اراکین اسمبلی نے ججوں کی ذات کو زیر بحث لا کر آئین کے آرٹیکل ۱۱۴ کی خلاف ورزی کی ہے اور بغاوت کے مرتکب ہوئے ہیں۔

○ شمالی یمن نے صحافیوں کو الاحناف کا وہ ہوائی اڈہ دکھایا جو ان کے قبضے میں ہے۔ گذشتہ روز جنوب کی فوجوں نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے یہ ہوائی اڈہ شمالی فوجوں کے قبضے سے واپس لے لیا ہے۔

○ مسلم لیگی رکن چوہدری شہباز نے اپنا استعفیٰ یہ کہہ کر دیا ہے کہ اگر شہباز شریف استعفیٰ دیں تو ان کا استعفیٰ بھی قبول کر لیا جائے۔

○ برطانیہ نے اپنے ملک میں متعین ایرانی ناظم الامور کو ملک چھوڑنے کی ہدایت کر دی ہے۔

○ وزارت خزانہ نے تنخواہوں میں ۳۵ فیصد اضافے کی سفارشات مان لیں۔

آلۂ سماعت

آپ کا گونگا بہرہ بچہ سن اور بول سکتا ہے
آپ عام انسانوں کی طرح سن سکتے ہیں۔
برطانوی معیار کے مطابق سماعتی تشخیص
آلۂ سماعت اور اسکی فٹنگ، ائیر مولڈ۔
سپیچ تھراپی، آلہ سماعت کی مرمت
احمدی احباب کیلئے ۵٪ سے ۲۵٪ تک
خصوصی رعایت۔ رابطہ
RCHI 46/2 - H ماڈل ٹاؤن لاہور
فون : 850964 851567

(ہومیوپیتھک) ٹانک ڈراپس

زود اثر ہومیوپیتھک فارمولا جو اعصاب، دماغ اور جسم کو تقویت دیتا ہے۔ تھکن اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اور طبیعت کو ہشاش بشاش اور توانا رکھتا ہے
قیمت ۔/۴۵ روپے
کیوریٹو میڈیسن ڈاکٹر ربوہ ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771 - 04524-211283
فیکس: 04524-212299

اعلان تبدیلی ٹیلیفون نمبرز

بھٹی پراپرٹی سنٹر ۱۰- بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ کے ٹیلیفون نمبروں کی تبدیلی نوٹ فرمالیں۔
دفتر: پرانا 04524 - 521
نیا 04524 - 212320
گھر: 04524 - 431
شریف احمد بھٹی : بھٹی پراپرٹی سنٹر